رہنما خادم۔

۱ پطرس ۵:۱۔۶ مُقدس پطرس کا خط اُس کا ۵ باب ۱ سے ۶ آیت جب پڑھتے ہیں۔ تو اِس میں واضع طور پر چرچ میں رہنمائی کے امتحانات کو ظاہر کیا گیا ہے۔ رہنمائی کے موضوع کو زیر بحث لاتے ہوئے وہ اُسے حاکموں کی تابعداری خیال کرتے ہیں۔ جو لوگ چرچ میں رہنمائی کرتے ہیں اُن کو شاگردوں کا وہ انداز ذہین میں رکھنا چاہیئے جو اُنہوں نے یسوع مسیح کے اُن الفاظ سے سیکھا۔

مرقس ۱۰:۴۲۔۴۴ مگر یِسُوع نے اُنہیں پاس بُلا کر اُن سے کہا تُم جانتے ہو کہ جو غیر قوموں کے سردار سمجھے جاتے ہیں وہ اُن پر حکومت چلاتے ہیں اور اُن کے امیر اُن پر اختیار جتاتے ہیں۔ مگر تُم میں اَیسا نہیں بلکہ جو تُم میں بڑا ہونا چاہے وہ تمہارا خادِم بنے۔ اور جو تُم میں اوّل ہونا چاہے وہ سب کا غُلام بنے۔

مُقدس پطرس کے پہلے خط کے الفاظ مسیحی قوم کے لیے ہیں اِس خط میں پطرس مسیحی کلیسیا کو یسوع مسیح کی مِثال پیش کرتے ہیں۔ اور اِیماندار ہونے کی خواہش پیش کرتے ہیں کہ مسیحی کلیسیا رومن آبادی کی دی ہوئی اذیتوں اور مُشکلات کو برداشت کر سکیں اور یسوع مسیح میں اِیماندار بن کر رہ سکیں۔

مسیحیوں کو مُقدس زندگی گزارنی ہے کیونکہ وہ دُنیا سے مُختلِف ہیں۔ اور اُنہیں دُنیا کے بُرے کاموں میں شامِل نہیں ہونا کیونکہ ہم مُختلِف ہیں۔ دُنیا ہمیں غُصے، شک و شبہ اور حقیری نظر سے دیکھے گی۔ اِس لیے ہمیں لازمی طور پر اپنے آپ کو اِن مُشکلات کے لیے تیار کرنا ہے یسوع مسیح کی طرح جنہوں نے مُشکلات کو برداشت کرتے ہوئے ہمارے سامنے ایک مِثال رکھی ہے۔ اِس لیے مسیحی کلیسیا کی رہنمائی کے لیے اِن مُشکلات کو سہتے ہوئے رہنما ہمارے پاس ہیں پطرس رسول کے اِس خط میں بتایا گیا ہے۔

اِن آیات سے ہم یسوع مسیح میں چھپی ہوئی رہنمائی کی خوبیاں دیکھتے ہیں پطرس اپنے آپ کو رہنما کہتا ہے یعنی ایک رہنما کا ساتھی ۔ وہ بڑوں سے بات کرتا ہے مگر حاکمانہ طریقے سے نہیں بلکہ گُزارشانہ طریقے سے اُن کو سمجھاتا ہے۔ پطرس رسول ذمہ داری کے احساس کو مدنظر رکھتے ہیں وہ کبھی بھی حکمانہ انداز سے بات نہیں کرتے بلکہ وہ سب کو برابری کی سطح پر رکھتے ہوئے بات کرتے ہیں۔ جِس طرح یسوع مسیح نے ہمیں نمونہ دیا اُنہوں نے ہر اِنسان کو برابر اور ہم ذات سمجھا اور یسوع مسیح نے برابری پر زور دیا۔

متی ۲۳: ۸۔۱۲ مگر تُم ربّی نہ کہلاؤ کیونکہ تمہارا اُستاد ایک ہی ہے اور تم سب بھائی ہو۔ اور زمین پر کسی کو اپنا باپ نہ کہو کیونکہ تمہارا باپ ایک ہی ہے جو آسمانی ہے۔ اور نہ تم ہادی کہلاؤ کیونکہ تمہارا ہادی ایک ہی ہے یعنی مسیح۔ لیکن جو تم میں بڑا ہے وہ تمہارا خادِم بنے۔ اور جو اپنے آپ کو بڑا بنائے گا وہ چھوٹا کیا جائے گا اور جو اپنے آپ کو چھوٹا بنائے گا وہ بڑا

کیا جائے گا۔

ہمیں نئے الطار کے عنوانوں کی عبادت نہیں کرنی اِن ساری آیات کو سمجھنے کے لیے ہمارے پاس لفظ ایلڈز ہیں۔ دراصل بُنیادی چرچ کو سمجھنے کے لیے یہ اہم آیات ہیں۔ ایلڈز کا مطلب سمجھا جائے تو عمر میں بڑا سمجھا جائے گا یعنی عمر میں سب سے بڑا دراصل یہ عمر اور عقلمندی دونوں کو پیش کرتا ہے جن کے ہاتھ میں سارا انتظام ہوتا ہے۔ یہودی حُکمران قوم اُن کو لیڈر بننے کے لیے مُقررہ عمر کی حد ۳۰ سال دیتی ہے یعنی ۳۰ سال کی عمر میں وہ رہنما بننے کے قابل ہیں۔ سوچا جاتا ہے کہ یہ وہی عمر ہے جِس میں یسوع مسیح نے تبلیغ شروع کی تھی۔ یہودی رہنما تجربے اور عقلمندی پر چُنے جاتے ہیں اُن کی خصوصیات لوگوں کی رہنمائی کے لیے اِستعمال ہوتی ہے جن حکموں کو چُنا جاتا ہے وہ فیصلہ کر سکتے ہیں اور مشورہ دے سکتے ہیں۔

اِن آیات کے مُطابق حاکم یا رہنما وہ چُنے ہوئے افراد ہیں جو عقلمندی اور تجربے سے پہچانے جاتے ہیں یہاں پر یہ نُقطہ بُہت اہم ہے کہ رہنما کے پاس اپنے عہدے کی وجہ سے طاقت نہیں ہوتی تھی بلکہ اُس کے پاس کوئی بھی فیصلہ کرنے کی وجہ اُس کی خصوصیات ہوتی تھیں جو تعریف اور ستائش کے قابل ہوتی تھیں۔

حاکم اپنی ذہنیت، تجربے، عقلمندی اور صحیح فیصلے کی وجہ سے پہچانے جاتے تھے۔ اور یسوع مسیح دُنیا کے لیے ایسے ہی رہنما تھے۔ جنہوں نے اپنی ذہانت اور عقلمندی کی وجہ سے لوگوں کو راستہ دِکھایا۔ پطرس رسُول ایلڈرز کو چرواہے بننے کی تلقین کرتے ہیں جِس طرح چرواہا اپنے گلے کی نگہبانی کرتا ہے۔ اور ایسے ایلڈرز بنو جو چرچ کی نگہبانی کریں بالکل ایسے جیسے چرواہا اپنے گلے کی نگہبانی کرتا ہے۔

دیکھ بھال کرنا گلہ بانی کرنے کے مترادف ہے یونانی لوگوں کی نگہبانی کے لیے بِشپ ہوتا ہے۔ اور مقرر کردہ بشپ کسی بھی آفس کے لیے نہیں بلکہ صرف لوگوں کی نگہبانی کے لیے ہوتا اور اسطرح ایک ایلڈر کی ذمہ داری چرچ میں رہنمائی کرنا ہے۔ ایلڈرز، چرواہے اور بشپ لا تبدیل طور پر اِس مقصد کے لیے ہیں۔

اعمال ۲۰:۲۸۔ پس اپنی اور اُس سارے گلہ کی خبرداری کرو جِس کا رُوحُ القُدس نے تمہیں نگہبان ٹھہرایا تاکہ خدا کی کلیسیا کی گلہ بانی کرسکو جِسے اُس نے خاص اپنے خون سے مول لیا۔

پطرس رسُول ایلڈرز کی اس خدمت کو بُلاوا کہتا ہے کہ وہ چرچ کی نگہبانی کرتے ہیں۔ کیونکہ ایسا کرنا اُن کی خواہش ہے اور اُنکی یہ خواہش خود غرضی نہیں بلکہ وہ خُدا کی خدمت کرنا چاہتے ہیں۔ یسوع مسیح نے رسولوں کو رہنمائی کا طریقہ سِکھایا ہے اور ایک طرح سے یہ کُنجی ہے کہ لوگوں کو کس طرح منظّم کیا جا سکتا ہے۔ یہ پہلا عہدہ تھا کہ وہ کسی پر آقا، بزرگ یا خدا نہیں جو انہیں منع کریں۔ دوسرا اُن کے پاس یہ حق نہیں کہ وہ اُن منع کیے ہوئے حاکموں کی وجہ سے آزما سکیں۔

مذہبی حکومت میں درجہ بندی، حکم یا حاکم ہونا حسبِ دستور بناوٹی طور پر ہوتا تھا۔ اور یہ موقع اُن کے اختیار یا اُن کی طاقت کے مطابق ہوتا تھا یہاں پر ہمیں پتہ چلتا ہے کہ اِن مذہبی حکومتوں کے پاس بڑی طاقت ہوتی تھی کہ وہ حکم دے سکتے تھے اور جن کے پاس کم عہدے تھے یا جو معاشرے میں ماتحت ہوتے اُن پر حکم چلاتے تھے۔

دینی حکومت میں کسی شخص کو اُس کی خوبیوں کے مُطابق آزادنہ طور پر دوسروں پر حاکم یا قابض کر دِیا جاتا تھا۔ دوسرے لفظوں میں مذہبی حکومتوں میں اخلاقی طاقت کا اثر صِرف دفتر کی حد تک ہوتا اور اُن کے پاس کسی کی ذاتی خوبیوں میں دخل اندازی نہیں کر سکتے تھے۔

یسوع مسیح نے اِس کے متبادل ایک راستہ دیا ہے۔ جو ہر لحاظ سے برابری کی سطح پر ہے۔ یسوع کے ساتھی، قوم اور اُن کا تعاون یسوع مسیح کے راستے میں ہے۔ یسوع نے سب کو برابری کی سطح پر رکھا کسی کے ساتھ حاکمانہ انداز سے بات نہیں کی بلکہ ہمیشہ دوسروں کی اصلاح کی ہے۔

اور یسوع مسیح کا یہ متبادل راستہ ہمیں حاکمانہ طرزِ عمل سے روشناس کرواتا ہے۔ کہ ہم سب ذات میں بھائی بھائی ہونے کی وجہ سے کوئی کسی کو حکم نہ دے بلکہ اپنے آپ میں ایک طاقت ہو جو اُس کی عقلمندی، ذہانت اور تجربے کی بنیاد پر ہو۔ حاکم حکم کی بُنیاد پر نہیں بلکہ ایک مِثال کے طور پر ہوں۔ اور جو اپنے لوگوں کو ایک مِثال میں کر سکیں تاکہ لوگ اُس مِثال کو دیکھتے ہوئے چلنے کی کوشش کر سکیں۔ مُجھے اِس آیت کے الفاظ پر یقین ہے۔

پیدائش ۱:۲۶۔ پھر خُدا نے کہا کہ ہم انسان کو اپنی صورت پر اپنی شبیہ کی مانند بنائیں اور وہ سمندر کی مچھلیوں اور آسمان کے پرِندوں اور چوپایوں اور تمام زمین اور سب جانداروں پر جو زمین پر رینگتے ہیں اختیار رکھیں۔

یہاں پر ہم دیکھتے ہیں کہ انسان کو اپنے جیسے انسان پر بادشاہت کرنے کی اجازت نہیں۔ اس لیے اپنے جیسے انسان پر یعنی انسان کو انسان پر کوئی برتری حاصل نہیں۔ یہ بادشاہت یہ برتری جو کہ ایک دوسرے کو پوجنے کے برابر ہے انسان کی عقیدت کی طالب تھی۔ ہمیں صرف خُدا کی ہی پوجا کرنی چاہیئے۔ اس لیے چرچ کی بُنیاد کسی بھی رتبے یہ مرتبے سے آزاد رکھی جاتی ہے۔ بڑوں کے لیے جو ایماندار ہیں یسوع مسیح مِثال پیش کرنے کے لیے اپنے گلے کو پہنانے کے لیے یسوع مسیح جلال کا تاج لائیں گے۔ جو یسوع مسیح کی مِثال پر چلتے ہیں وہ اُس کے جلال میں شریک ہوں گے۔ یسوع مسیح ایک غُلام رہنما تھے اور بڑوں کو چاہیئے ایسے ہی رہنما بنیں جس طرح خُدا ایک عظیم چرواہا ہے۔

جسطرح ایلڈرز یسوع مسیح کی مِثال پر چلیں گے تو چھوٹے بھی اُن کی مِثال پر چلیں گے۔ چھوٹوں کو چاہیے کہ وہ بڑوں کی طرح اپنے آپ کو اِس مقصد کے لیے پیش کریں۔ چھوٹوں کے لیے ایک درخواست ہے کہ وہ کھُلے دِل و دماغ کے ساتھ بڑوں کی تربیت کو حاصل کرنے کی کوشش کریں۔ اس طرح وہ اچھائی اور کردار کی خوبیوں کی طرف جائیں گے جو اُنکی ذہانت اور عقلمندی کے لیے فائدہ مند ہیں۔

چھوٹوں کی یہ تابعداری اور ماتحتی اس لیے نہیں کہ وہ کمتر ہیں بلکہ یہ رُوحُ القدس کا تحفہ ہیں اور ایلڈرز کو ذہانت کا تحفہ ملا ہے۔ اور چرچ کو اس مِثال کو سامنے رکھنا ہے اور اس تحفے سے فائدہ اُٹھانا ہے۔

کرنتھیوں ۱۲ : ۱۰۔۷ لیکن ہر شخص میں روح کا ظہور فائدا پہنچانے کے لیے ہوتا ہے۔ کیونکہ ایک کو روح کے وسیلہ سے حکمت کا کلام عنائیت ہوتا ہے اور دوسرے کو اُسی روح کی مرضی کے موافق عِلمّیت کا کلام۔ کسی کو اُسی روح سے ایمان اور کسی کو اُسی ایک

رُوحُ سے شفا دینے کی توفیق۔ کسی کو مُعجزوں کی قدرت۔ کسی کو نبوت۔ کسی کو روحوں کا امتیاز کسی کو طرح طرح کی زبانیں۔ کسی کو زبانوں کا ترجمہ کرنا۔

بھائی چارہ کی برابری کے ساتھ ہم رہتے اور خدمت کرتے ہیں۔ یسوع مسیح نے ظاہری مِثال پیش کی ہے آخری کھانے کے موقع پر وہ اپنے شاگردوں کے ساتھ بیٹھا اور اپنے شاگردوں کے پاؤں دھو کر تولیے سے صاف کیے۔ یہ بُہت خاص اہمیت کی حامل بات ہے اور چرچ کی ترتیب و تنظیم میں یسوع مسیح کا بدن جب ہم حاصل کرتے ہیں تو یہ انسانیت کا سبق سکھانے کے لیے ہوتا ہے یہ آپس کے رشتے کے لیے نیا حکم ہوتا ہے جو چرچ کا حکم ہے۔ یہ ہماری انسانیت ہے جو ہمیں خُدا کے قبضہ کے وقت سرفرازی کے لیے تیار کرتی ہے۔

چرچ میں حاکم کی سرفرازی کے لیے کوئی موقع نہیں اور نہ ہی کوئی دفتر ہے جہاں پر پیشہ اختیار کیا جائے بلکہ یہ خُدا کی طرف سے ایک تحفہ ہے۔ جو رُوحُ کی وجہ سے مِلا ہے۔ چرچ انسان کی سرفرازی کے لیے نہیں بلکہ خُدا کی بُلندی کے لیے اور اُس کے جلال کے لیے ہے۔ دُنیا ابھی یسوع مسیح کے رہنمائی کے راستہ کی ذہانت کو سمجھ پائی ہے۔ یہ غُلام رہنما کی رہنمائی ہے جو ہر کسی کی ذاتی سمجھ کے لیے ہے اور اُنکے لیے جو دِل و دماغ کے ساتھ سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ جِسطرح کوئی آدمی کسی بھی زبردست آدمی کا غُلام نہیں اُسی طرح یسوع مسیح نے ہمیں دُنیا کی طاقتوں سے آزاد کیا ہے اور ہمیں چرچ دیا ہے تاکہ ہم صیحح راستے پر چل سکیں۔

کرنتھیوں ۷ : ۲۳ ۔تُم قیمت سے خریدے گئے ہو۔ آدمیوں کے غُلام نہ بنو۔

یسوع مسیح کے بدن کے ساتھ انسان آزادنہ طور پر اپنے دِل کی مان سکتا ہے۔ اُس دِل کی جو رُوحُ القدس کی وجہ سے نیا اور زندہ ہے یہ سب کُچھ تب ہے جب ہم کھُلے دِل کے ساتھ اُس کی تربیت کو اپناتے ہیں۔